اردو ڈیجیٹل پیپر

روزنامہ

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

پٹنہ 04 اپریل، منگل

مودی سرنیم معاملہ: راہل گاندھی نے سورت کورٹ پہنچ کر سزا کو کیا چیلنج، 3 مئی کو ہوگی سماعت

سیشن کورٹ نے راہل گاندھی کو دی ضمانت، اگلی سماعت 13 اپریل کو

'متر کال' میں جمہوریت کے تحفظ کیلئے جنگ میں سچائی میرا ہتھیار: راہل گاندھی

نئی دہلی (ایجنسیز) کانگریس لیڈر راہل گاندھی آج گجرات کے سورت سیشن کورٹ پہنچے اور ذیلی عدالت کے ذریعہ مودی سرنیم (کنیت) معاملہ پر سنائی گئی 2 سال جیل کی سزا کو چیلنج پیش کیا۔ پیر کے روز راہل گاندھی کے وکیل نے اپیل فائل کی اور پھر اس کے بعد سورت کورٹ نے اس معاملے پر آئندہ سماعت کے لیے 3 مئی کی تاریخ مقرر کی۔ اس درمیان عدالت نے راہل گاندھی کے ضمانت معاملہ پر سماعت کے لیے 13 اپریل کی تاریخ طے کی ہے اور اس وقت تک کے لیے انھیں ضمانت دینے کا فیصلہ سنایا۔ قابل ذکر ہے کہ آج راہل گاندھی کے ساتھ ان کی بہن پرینکا گاندھی کے علاوہ کانگریس حکمراں تین ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے علاوہ بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان ولیڈران بھی گجرات پہنچے ہیں۔ سبھی راہل گاندھی کے ساتھ اتحاد کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور نچلی عدالت کے ذریعہ دی گئی سزا کو چیلنج کرنے کے حامی ہیں۔ چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل، راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت اور ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو سورت میں موجود ہیں۔ اس موقع پر اشوک گہلوت نے کہا کہ ہمیں عدلیہ پر بھروسہ ہے۔ ہم یہاں اپنا اتحاد ظاہر کرنے آئے ہیں۔ ہم ملک کو بچانے کے لیے 'ستیہ گرہ' کر رہے ہیں۔

سیوادل کے چیف ایگزیکٹو آرگنائزر ڈاکٹر سنجئے یادو کو مبارکبادیوں کا سلسلہ جاری

سیوادل میں نیا جوش، سیوادل ریاست کے ہر گھر تک پہنچے گی: روچی سنگھ

کانگریس درپن؛ بہار پردیش مہیلا کانگریس سیوادل کی صدر روچی سنگھ نے بہار پردیش کانگریس سیوادل کے نومقرر کردہ چیف ایگزیکٹو آرگنائزر (ریاستی صدر ڈاکٹر سنجے کمار کو مبارکباد دی۔ مبارکباد دینے والوں میں پپن جھا بابا، ونود کمار سنگھ بھی شامل تھے۔ اس موقع پر نوتعینات چیف آرگنائزر نے کہا کہ سیوا دل کے تمام کارکن جوش اور نئے ولولے سے کام کریں گے، کانگریس سیوا دل کو مضبوط اور بوتھ لیول تک پھیلایا جائے گا۔ سیوادل کو مہاتما گاندھی، جواہر لعل نہرو اور سردار پٹیل کی خوابیدہ تنظیم کہا جاتا ہے۔ سیوادل کا کام ہر گاؤں، محلے اور گھر تک پہنچے گا، تب ہی سیوادل کانگریس کی ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوگی۔ ڈاکٹر سنجے نے بتایا کہ 8 اپریل سے 10 اپریل تک تین روزہ سیوادل تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ تمام ساتھیوں سے گزارش ہے کہ اس کیمپ میں بھرپور شرکت کریں، تاکہ تربیت حاصل کرنے کے بعد وہ تنظیم اور ٹیم کا کام بغیر کسی دقت کے سرانجام دے سکیں۔

ڈاکٹر سنجے کمار یادو کی بہار پردیش کانگریس سیوادل کے چیف آرگنائزر کے طور پر تقرری کے بعد کانگریس درپن کے لکھنے والوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی

(کانگریس درپن) بیگوسرائے کانگریس کمیٹی کے سابق ضلع سکریٹری رنجیت کمار مکھیا نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ......."ہونہار بروان کے چیکنے چیکنے پات" کانگریس درپن؛ جس طرح سنجے جی نے کانگریس درپن کے ذریعے بہار کانگریس کے نوجوانوں میں نئی جان ڈالنے کا کام کیا، اسی طرح ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کی رہنمائی میں 1990 کی سیوادل تنظیم بنا کر سیوادل تنظیم کو مضبوط کیا جائے گا۔ بہار پردیش کے مضبوط صدر۔ سیوادل پارٹی کے پانچ ستونوں میں ایک اہم رول پلیئر کے طور پر کام کر رہی تھی، وہی روپ دوبارہ نظر آئے گا۔ سنجے یادو جی کا کانگریس سے پرانا لگاؤ ہے، ان کے والد کانگریسی لیڈر رہے ہیں۔ سنجے جی پچھلے کئی مہینوں سے بہار کے کونے کونے کو روشن کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ خاص طور پر بیگوسرائے، کھگڑیا، سیتامڑھی، حاجی پور، جموئی، نوادہ کے کارکن پہلے زمین پر پروگرام کرتے ہیں۔ تب کانگریس آئینے میں جگہ بنانے کے لیے تیار ہو جاتی ہے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے معزز اراکین، بہار کانگریس کے مضبوط چہرے، ابھے کمار سنگھ سرجن، بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے معزز اراکین، بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے معزز اراکین، مسٹر رام ولاس سنگھ، کی تقرری پر خوشی کا اظہار کرنے والوں میں۔ ڈاکٹر سنجے کمار بہار پردیش کے چیف آرگنائزیشن کے طور پر۔ کے ڈی ہمانشو مہاراج، متھلیش جھا، نارائن سنگھ، کانگریس لیڈر سبودھ کمار، مرلیدھر مراری جی، سٹی کانگریس صدر برجیش کمار پرنس، میتھیانی کانگریس صدر رامانوج کنور، تیگھڑا کانگریس صدر سریندر سنگھ، بلیا کانگریس صدر راکیش کمار، یوتھ کانگریس لیڈر وکرم کمار، شیو کمار، گوپال کمار، ساکیت کمار، راہول کمار، کانگریس سیوا دل یوگی جی کے سرگرم کامریڈ، انیل رائے، رام چندر سنگھ، پرمود سنگھ، اشوک سنگھ، دیوان سنگھ شامل تھے۔

5اپریل کو سیلم پور مارکیٹ میں پرینکا گاندھی عوام سے خطاب کریں گی

نئی دہلی، راہل گاندھی کی پارلیمانی رکنیت منسوخ کئے جانے اوران پر ہورہی زیادتی کے خلاف آئندہ ۵اپریل کو پرانا سینٹرل بینک سیلم پور مارکیٹ میں پرینکا گاندھی عوام سے خطاب کریں گی۔اسی بابت ضلع بابر پورکانگریس کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ نزدباغ والی مسجد موج پور میں منعقد ہوئی جس کی صدارت ضلع صدر چودھری زبیر احمد اور نظامت دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے ڈیلی گیٹ سید ناصر جاوید نے کی ۔مہمانان خصوصی کی حیثیت سے سابق وزیر تعلیم دہلی سرکارارونڈرسنگھ لولی اورجمنا پار وکاس بورڈ کے سابق چیئر مین نریندر ناتھ نے شرکت کی۔دیگر مہمانوں میں سابق ارکان اسمبلی چودھری متین احمد ،ویرسنگھ دھینگان ،بھیشم شرما ،وپن شرما ،کونسلر حاجی ظریف احمد اورسنیل کمار نے شرکت کی۔ارونڈرسنگھ لولی نے کہا کہ مرکزی حکومت راہل گاندھی پر اس لئے زیادتی کررہی ہے کہ وہ سچ کی آواز بلندکررہے ہیں مگرمعلوم ہونا چاہئے کہ جس کی رگوں میں اندرا گاندھی اورراجیوگاندھی کا خون دوڑ رہا ہو وہ کیسے خاموش بیٹھ سکتا ہے ۔ ہم کانگریسی بھی راہل گاندھی کے لئے ہر محاذ پر کھڑے رہے ہیں کھڑے رہیں گے اور مرکزی حکومت کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر سوال پوچھتے رہے گے۔اسی حق کی آواز کومزید تیز کرنے کے لئے آئندہ پانچ اپریل کو دوپہر دوبجے سیلم پورمیں پرینکا گاندھی آرہی ہیں جوعوام سے خطاب کریں گی لہذا ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اپنے اپنے طورپر پروگرام کوکامیاب بنانے کے لئے کوشش کریں۔ڈاکٹر نریندر ناتھ نے کہا کہ اس میٹنگ میں ضلع بابر پور کے اہم لیڈران و عہدیداران شریک ہیں اور جو جوش وجذبہ دیکھنے کو مل رہا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ ۵اپریل کو جوآواز بلند ہوگی وہ گونگی بہری مرکزی حکومت کی نیند اڑانے کا کام کرے گی۔دیگر موجود لیڈران نے اپیل کی کہ چونکہ راہل گاندھی حق وانصاف کی لڑائی سڑک سے لے کر ایوان پارلیمنٹ تک لڑ رہے ہیں اوراسی خوف کا نتیجہ ہے کہ مودی حکومت نے سازش رچ کر سرکاری ایجنسیوں اور عدالت کا سہارا لیا اورسزا تک سنا ڈالی اور پارلیمانی رکنیت منسوخ کردی اسی کے خلاف آپ لوگ جوش وخروش کے ساتھ سیلم پور پہنچ کرمودی حکومت کواحساس کرائیں کہ راہل تنہا نہیں ہیں بلکہ کانگریس کا ایک ایک شخص ان کے ساتھ ہے۔اہم شرکا میں ریاست ساحل،ریاض الدین راجو، ونودشرما،چودھری اجیت سنگھ،راجکمار شرما،چودھری نتوسنگھ،سنجے گوڑ،نفیس ملک،سنجے گپتا،موہن پہلوان، ونود، خالدخان،حاجی غفران،شہزاد خان، شاداب حسن،اشتیاق شیخ،ضرار احمد ،چودھری دیوبند،محمد عاقل،فیروز خان ،نوید پپو،محمد علی،ظفر چودھری ،مکیش پنچال،بھارت بھوشن اور مینک چترویدی کے نام شامل ہیں۔

یوتھ کانگریس نے گیا ضلع میں ینگ انڈیا کے بول سیزن 3 جاری

گیا (کانگریس درپن) ضلع یوتھ کانگریس میں زونل انچارج وشال کمار یادو کی موجودگی میں ریاستی یوتھ کانگریس کی ہدایت پر ضلع یوتھ کانگریس کی جانب سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں ینگ انڈیا کے بول سیزن-" جاری کیا، ینگ انڈیا کے بول انڈین یوتھ کانگریس کا ایک پرجوش پروجیکٹ ہے جسے کانگریس کے سابق قومی صدر راہل گاندھی نے شروع کیا ہے تاکہ عام اور شائستہ پس منظر کے باصلاحیت نوجوانوں کو سیاسی پلیٹ فارم فراہم کیا جا سکے۔ وشال کمار یادو نے بتایا کہ جس دور میں بی جے پی شہریوں کے اظہار رائے پر حملہ کر رہی ہے، یوتھ کانگریس ملک کے نوجوانوں کو بولنے کا پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی ہدف عام اور عام خاندانوں کے نوجوانوں کو سیاست سے جوڑ کر جمہوریت کو مضبوط کرنا ہے۔ پچھلے دو سیزن کی غیر معمولی کامیابی کے بعد، اب ہم تیسرے سیزن کے ساتھ شروع کر رہے ہیں۔ آج ملک کو مہنگائی، بے روزگاری، سرکاری اثاثوں کی فروخت، چینی مداخلت، کسانوں کا مسئلہ، گرتی ہوئی معیشت جیسے دیگر کئی سلگتے مسائل کا سامنا ہے، لیکن بی جے پی کی حکومت فضول کی ہوا دے کر ان اصل مسائل سے ملک کی توجہ ہٹانے کا کام کرتی ہے۔ ایسے میں اس مقابلے کا سیزن 3 ملک کے نوجوانوں کی آواز بننے کا کام بھی کرے گا۔ اس موقع پر گیا ضلع یوتھ کانگریس کے صدر وشال کمار، ریاستی نائب صدر آشوتوش ترپاٹھی، گیا ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر چندریکا یادو، سید شہزاد احمد، شمیم عالم، دیگر رہنما اور کارکنان بھی موجود تھے۔

امرپور بلاک کانگریس آفس میں جئے بھارت ستیہ گرہ اور ہاتھ سے ہاتھ جوڑو پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے

(کانگریس درپن)اتوار کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے رہنما خطوط پر امرپور بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر ، جناب پردیپ کمار چترویدی کی صدارت میں منعقد کی گئی۔اس موقع پر جناب سریش پرساد یادو، ضلع کانگریس کمیٹی پسماندہ طبقے اورسوشل میڈیا انچارج، وانچارج سچید انند ساہ کے ساتھ، جئے بھارت ستیہ گرہ کرنے کے لیے ضلع کانگریس کمیٹی کی طرف سے تعینات کیا گیا۔ اور ہاتھ سے ہاتھ جوڑو پروگرام امرپور میں کامیاب سے ہمکنار ہوا۔اس موقع پر رہنماؤں نے کہا کہ آج جمہوریت کا بھارت میں قتل کیا جا رہا ہے، ایم پیز، ایم ایل ایز، اپوزیشن لیڈروں کی تقریر کی آزادی چھینی جا رہی ہے، راہل گاندھی جیسے بڑے لیڈر کی پارلیمنٹ سے رکنیت ختم کی جا رہی ہے، پسماندہ ذات کا مسئلہ بنا کر لوگوں کو الجھایا جا رہا ہے۔ایسا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔جبکہ جن لوگوں کے نام لیے گئے ان کا تعلق پسماندہ ذات سے نہیں ہے۔بی جے پی حکومت خود پسماندہ ذاتوں کی توہین کر رہی ہے اور پچھڑوں کی توہین کی بات کر رہی ہے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انچارج بہار اسٹیٹ انڈین کانگریس بریگیڈ کے صدر جناب سریش پرساد یادو نے کہا کہ ہم کانگریسیوں اور ملک کے عوام کو ملک میں جمہوریت کو بچانے کے لیے آگے آنا ہوگا، حکومت ان لوگوں کو تحفظ دے رہی ہے جو ملک کا پیسہ لوٹ کر بھاگ جاتے ہیں۔ کرپشن کے خلاف بولنے والوں کی رکنیت ختم کر دی جاتی ہے۔اپوزیشن لیڈروں کو ایک ایک کر کے جیلوں میں ڈالا جا رہا ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ جہاں میڈیا، آئینی ادارے تمام فیصلے حکومت کے حق میں ہو رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن پر دباؤ ڈال کر ایک طرف باہمی بھائی چارہ اور ہم آہنگی کو ختم کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، ذات پات، مذہب اور برادری کو ایک دھاگے میں باندھ دیا گیا ہے، بھارت جوڑو یاترا کی کامیابی کے بعد ہمارے لیڈر کی مقبولیت آسمان کو چھونے لگی۔ اور اس کامیابی اور مقبولیت کے بعد جوائن ہینڈز پروگرام چل رہا تھا۔اس سے راہل پریشان تھے۔گاندھی جی پر ایکشن لیا گیا۔جو کہ قابل مذمت ہے۔بانکا ضلع کا کارکن ملک میں جمہوریت کی بحالی کے لیے آخری سانس تک لڑے گا۔اس موقع پر کانگریس کے سینئر قائدین سچید انند شاہ اور پردیپ کمار چترویدی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔درمیان میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی طرف سے شائع شدہ کتابچہ کو ہر گھر تک پہنچانے کا عزم کیا گیا۔سریش پرساد یادو، سچید انند ساہ، پردیپ کمار چترویدی۔، پروگرام میں سونو جھا، سنتو داس، اماکانت داس، منگل سنگھ، منیشور داس، سبھاش یادو وغیرہ شامل تھے۔سنجیو کمار یادو سمیت درجنوں کانگریسی کارکنان موجود تھے۔

کانگریس رہنماؤں نے مرکزی وزیر داخلہ سے نوادہ میں برسوں سے زیر التواء منصوبوں کے اعلانات پر سوال اٹھاتے ہوئے جواب طلب کیا

(کانگریس درپن) کانگریس رہنماؤں نے مرکزی وزیر داخلہ سے نوادہ میں برسوں سے زیر التواء منصوبوں کے اعلانات پر سوال اٹھاتے ہوئے جواب طلب کیا۔ جدید بہار کے معمار ڈاکٹر شری کرشن سنگھ کی جائے پیدائش نوادہ کی سیاسی زرخیز زمین پر آنے والے ملک کے وزیر داخلہ امت شاہ نے راجولی کے مجوزہ نیوکلیئر پاور جنریشن سینٹر کے قیام کو کیوں برسوں سے روک رکھا ہے؟ جبکہ اس کے قیام کا مطالبہ آنجہانی بھولا سنگھ جی کے ڈریم پراجیکٹ کی تخیل جو نوادہ کے مقبول ایم پی تھے، محض ایک جملہ ہی رہ گیا۔ بہار پردیش کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، نوادہ ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر ستیش کمار عرف مان تون سنگھ نے مرکزی وزیر داخلہ سے دوسرا اہم ترین سوال پوچھا ہے کہ بہار حکومت کی تجویز کے بعد بھی بہار کیشری، بہار کے پہلے وزیر اعلی ڈاکٹر شری کرشن سنگھ جی کو ابھی تک بھارت رتن کیوں نہیں دیا گیا؟ وارثلی گنج شوگر مل ابھی تک کیوں شروع نہیں ہوئی، کاکولات کولڈ واٹر فال کی کمرشلائزیشن کا کام ابھی تک نہیں ہوا ہے۔ قائدین نے کہا کہ نوادہ کے لوگ مرکزی وزیر داخلہ سے برسوں پہلے نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا کی طرف سے تجویز کردہ تصدیق شدہ پاور ہاؤس کے بارے میں جواب چاہتے ہیں، جس میں تقریباً 70 ہزار کروڑ روپے خرچ کیے گئے تھے۔ سرمایہ کاری کرنے کی تجویز ہے۔

بھارت کی حکومت آمر، ہوگی جنتا پارٹی والا حشر: ڈاکٹر دھننجے شرما

کانگریس درپن: بلاک صدر محی الدین انصاری اور انچارج محترمہ للمنی بھارتی نے راہل گاندھی کو دی گئی غلط سزا اور ان کی پارلیمنٹ کی رکنیت کی منسوخی پر ارول ضلع کے ارول صدر بلاک میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر ڈاکٹر دھننجے شرما نے کہا کہ مرکز کی مودی حکومت کانگریس پارٹی کے قومی رہنما راہل گاندھی سے اس قدر خوفزدہ ہے کہ اس نے عدالت کا بہانہ بنا کر لوک سبھا کی رکنیت غلط طریقے سے ختم کر دی۔۔ ہندوستان کی تاریخ میں آج تک کسی بھی شہری کو ہتک عزت کی سزا نہیں دی گئی، کسی رکن اسمبلی یا ایم ایل اے کو تو چھوڑیں، ہتک عزت کے معاملے میں ایک عام شہری کو بھی زیادہ سے زیادہ 2 سال کی سزا نہیں ہوئی، لیکن مودی سرکار نے اپوزیشن کی مخالفت کی ہے۔ آواز کو دبانے کے لیے، اپنے دوست گوتم اڈانی کو بچانے کے لیے، راہل گاندھی جی کی لوک سبھا کی رکنیت ختم کرنے کے لیے پہلے سے منصوبہ بندی، مودی جی اور گوتم اڈانی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہونے کے خوف سے، اس کے تحت 2 سال کی سزا صرف مسٹر راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت ختم کرنے کا اعلان کیا گیا تھا، تا کہ راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کو ختم کیا جا سکے۔ صدر بلاک کے صدر محی الدین انصاری نے کہا کہ آج مودی سرکار آمر بن چکی ہے۔ راہل گاندھی کے ہندوستان میں جمع ہونے والے عوام سے وہ بہت ڈرتی ہے۔ یاترا اور عوامی حمایت جو انہیں ملی ہے اسی وجہ سے راہل گاندھی کو بدنام کرنے کی سازش رچی گئی ہے ۔ راہل گاندھی جو لوک سبھا کے اندر گوتم اڈانی اور وزیر اعظم مودی جی کے درمیان تعلقات کا انکشاف کر رہے تھے، ان پر ہتک عزت کے مقدمے کا الزام لگا کر ختم کر دیا گیا ہے، انہوں نے کہاں اور کیسے شواہد کو گھلپے میں لے کر تفصیل بتانے کے لیے کام کیا، وہ پوچھ رہے تھے کہ کہاں؟ 20000 کروڑ روپے اڈانی کی شیل کمپنیوں سے آتے ہیں؟ پیسہ کس کے پاس ہے؟ مودی جی نے چوری پکڑے جانے کے ڈر سے

منصوبہ بندی کرکے اور ان کے رازوں کو بے نقاب ہوتے دیکھ کر راہول گاندھی کی رکنیت ختم کرنے کا کام انجام دیا ہے۔ بلاک انچارج محترمہ للمی بھارتی نے کہا کہ دو رکنی اسمبلی پارٹی کو قتل جیسے جرائم میں عدالت نے دو سال سے زیادہ کی سزا دی ہے، اس کے باوجود آج تک بی جے پی کے ممبران اسمبلی کی رکنیت نہیں گئی، کیونکہ ان کی وجہ سے ان کی حکومت چل رہی ہے۔ لیکن اس طرح ارکان اسمبلی کی رکنیت نہیں گئی۔ کانگریس پارٹی اسے ایشو بنا کر ایک ماہ تک بھارت جن ستیہ گرہ چلائے گی، جس میں آمریت کے خلاف پورے ملک میں جن بھارت ستیہ گرہ چلایا جارہا ہے، اس ستیہ گرہ کے تحت کل ارول ضلع کے چار بلاک ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، اور آج پریس کانفرنس کی گئی۔ کانفرنس ارول صدر بلاک میں منعقد ہوئی۔ ضلع خزانچی نثار اختر انصاری نے کہا کہ 15 سے 20 اپریل کے درمیان ستیہ گرہ منعقد کیا جائے گا، اسی ستیہ گرہ کے ذریعہ کانگریس پارٹی کے گاندھی جی نے ملک کو آزاد کرایا تھا۔ اور اب کانگریس پارٹی اس آزادی کو بچانے کے لیے ملک گیر ستیہ گرہ چلا رہی ہے، انگریزوں کی معافی بیرو سے آزادی کو ختم کرنے کی کوششوں کے خلاف ستیہ گرہ چلا رہی ہے۔ ارول صدر بلاک میں ضلع صدر ڈاکٹر دھننجے شرما، بلاک صدر محی الدین انصاری، سابق بلاک صدور جاوید اختر، بھولناتھ گوسوامی، سیجام خان کے ساتھ ساتھ ایڈوکیٹ نثار اختر انصاری، کامیشور شرما وغیرہ موجود تھے۔

جئے بھارت ستیہ گرہ کے تحت بلاک کانگریس آفس جلال گڑھ میں پریس کانفرنس منعقد کی گئی اس موقع پر رہنماؤں نے کہا کہ سازش کے تحت مسٹر راہل گاندھی کی رکنیت ختم کر دی گئی اور مودی حکومت اور اڈانی کے تعلقات کو میڈیا کے سامنے رکھا گیا جس میں ڈاکٹر معروف حسین ریاستی نائب صدر، صدر قصبہ ودھان سبھا یوتھ صدر شاہنواز شریف عرف مارشل انصاری، بلاک صدر پرن داس وغیرہ کانگریسیوں نے شرکت کی۔

بہار پردیش کانگریس سیوا دل مہیلا کی صدر روچی سنگھ نے پورنیہ کے بنمانکھی بلاک پہنچ کر کارکنوں کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا اور تنظیم کی توسیع پر تبادلہ خیال کیا۔ ادے کمار جھا (بابا) نے اس میٹنگ میں بنیادی طور پر کہا کہ آج ہماری پارٹی کو ضرورت ہے کہ ہمارا راستہ کون ہے۔ راہل گاندھی کو جو بدنام کیا جا رہا ہے، یہ جمہوریت کا مکمل قتل ہے اور اس طرح اگر تمام کارکن متحد ہو کر حکومت کے خلاف آواز نہیں اٹھاتے تو وہ دن دور نہیں جب ہم سب سرمایہ دار کے غلام بن جائیں گے۔ ہم سب کو اس آمرانہ حکومت کے خلاف متحد ہو کر لڑنا ہے اور یہ وقت اپنی طاقت دکھانے کا ہے۔ دوسری جنگ آزادی کی لڑائی میں حصہ لیں اور اپنا کردار ادا کریں۔ ظالم جب بھی ظلم کرے گا اقتدار کی راہداریوں سے انقلاب کے نعرے گونجیں گے۔ جئے کانگریس جئے سیوا دل۔

الولی کانگریس کمیٹی کی جانب سے جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کے سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں الولی انچارج مسٹر ارون بابو، کوآپریٹیو سیل کے ضلع صدر جناب اجے ٹھاکر، ونود رام، برجنندن، سریش سدا، رام پرکاش، ثقلین ، وجے، اسرائیل، کمار ستیہ وجئے اور تمام کانگریس کارکنان موجود تھے۔

ینگ انڈیا کے بول کے بانکا ضلع کے انچارج بنے منیش چوبے

(کانگریس درپن) بہار پردیش یوتھ کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری اور ترجمان منیش چوبے کو انڈین یوتھ کانگریس نے ینگ انڈیا کے بول سیزن 3 کے لیے بانکا ضلع کا انچارج مقرر کیا ہے۔ ریاستی سطح سے لے کر قومی سطح تک، یہ اپنی آواز بلند کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ آواز، جو پہلے ضلع سے شروع کی جائے گی، پھر ریاست میں کی جائے گی، ریاست کے بعد قومی سطح تک کی جائے گی۔ آج ملک میں جب ملک کے عوام کی آواز کو دبایا جا رہا ہے، تو اس مشکل حالات میں یوتھ کانگریس نوجوانوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم دے رہی ہے، جس میں نوجوان بلا خوف وخطر اپنی بات اور اپنے نظریے کو ضلع سطح سے لے کر ملک کی سطح تک رکھ سکیں۔ بھارت کے نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ اس میں شامل ہوں۔ کانگریس پارٹی کی طرف سے دیا گیا پلیٹ فارم اور ینگ انڈیا کی تقریر کے پروگرام میں زیادہ سے زیادہ شرکت کریں! بنکا ڈسٹرکٹ یوتھ

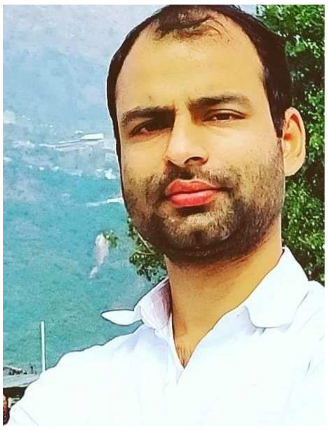

کانگریس کے سینئر لیڈر سونو کمار نے بتایا کہ ینگ انڈیا کی تقریر کے ذریعہ ضلع کے مقررین کے پاس سنہری موقع ہے اور کانگریس پارٹی خود ملک کے نوجوانوں، ملک کے مزدوروں اور ملک کی خواتین کے بارے میں سوچ سکتی ہے۔ کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر کانگریس کمیٹی کے ضلع صدر سنجیو کمار سنگھ نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ینگ انڈیا بول کے ذریعے نوجوانوں میں ایک نئی توانائی فراہم کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی یوتھ کانگریس، این ایس یو آئی کے کارکنوں نے خوشی کا اظہار کیا۔

بھارت ستیہ گرہ پروگرام کے تحت جہان آباد بلاک کانگریس کمیٹی اورسٹی کانگریس کمیٹی کی جانب سے ایک مشترکہ پریس کانفرنس

(کانگریس درپن) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایات کے مطابق جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کے تحت جہان آباد بلاک کانگریس کمیٹی اورسٹی کانگریس کمیٹی کی جانب سے ایک مشترکہ پریس کانفرنس کا پروگرام منعقد کیا گیا جس کی صدارت بلاک صدر رام پرویش ٹھاکر،سٹی صدر سرور سلیم نے کی،اس موقع پر ریاستی نمائندے اپیندر پرساد کشواہا اور ضلع نائب صدر پروفیسر بھوشن کمار سنگھ نے شرکت کی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج جمہوریت خطرے میں ہے،ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی ہے جہاں اظہار رائے کی آزادی نہیں ہے، عدلیہ نہیں ہے۔آزاد،میڈیا بھی آزاد نہیں،اپوزیشن کی آواز کو دبایا جا رہا ہے۔ قائدین نے کہا کہ ہمارے محترم لیڈر راہل گاندھی کے خلاف جھوٹا ہتک عزت کا مقدمہ درج کر کے انہیں لوک سبھا سے برطرف کر دیا گیا، راہل گاندھی کو پارلیمنٹ میں بولنے نہیں دیا گیا اور اڈانی کی بدعنوانی کا معاملہ لوک سبھا میں اٹھایا گیا۔ اسپیکر نے ریکارڈ آف کر دیا۔آج ملک کے عوام اور اپوزیشن لیڈر وزیر اعظم سے جاننا چاہتے ہیں کہ وزیر اعظم اور اڈانی کا آپس میں کیا رشتہ ہے؟ کس کی کانگریس پارٹی نے اڈانی کے سیل میں 20 ہزار کروڑ روپے لگائے ہیں۔ ان تمام مسائل پر راہل جی کے الفاظ کو عام لوگوں تک پہنچانے کے لیے جئے بھارت ستیہ گرہ انہیں واقف کرائے گا اور اس پروگرام کے تحت 8 اپریل تک ضلع کے تمام اہم مقامات پر سڑکوں پر میٹنگیں کرے گا اور براہ راست عوام سے رابطہ قائم کرے گا۔ پریس کانفرنس میں ضلع کانگریس کمیٹی کے نائب صدر و ریاستی نمائندے کنہیا جی، محمد شفیع، اندردیو رام، دھرمیندر پانڈے، شعیب عالم، مشرا جی، شاہد عالم، وویک کمار وغیرہ شامل تھے۔

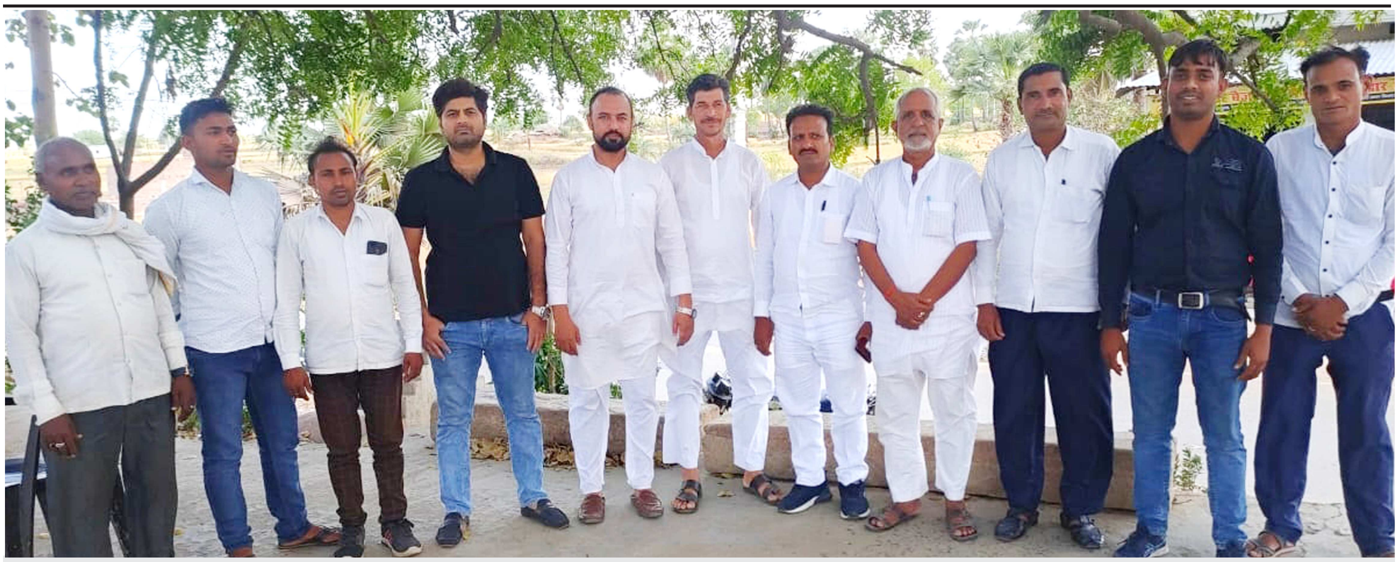

ہاتھ سے ہاتھ جوڑو مہم کے تحت آج گرواودھان سبھا کے گورارو بلاک میں عوام سے ملاقات کرتے ہوئے موجودہ حکومت کی ناکامیوں اور مسٹر راہل گاندھی کے ڈسکوالیفائڈ کئے جانے کے پیچھے کیا وجہ ہے اسے لوگوں تک پہنچایا۔اس موقع پر میرے ساتھ مکھیا، سابق کانسلر، سرپنچ، سابق سرپنچ وغیرہ موجود تھے۔

مودن گنج بلاک میں امبیکا یادو کی صدارت میں پریس کانفرنس کا انعقاد

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایات پر ملک بھر میں جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کے تحت مودن گنج بلاک میں امبیکا یادو کی صدارت میں مودن گنج بلاک کے انچارج ریاستی نمائندے کنہیا جی نے پریس کانفرنس کے ذریعے عام عوام اور سماجی تنظیموں سے اپیل کی۔مرکز کی بی جے پی حکومت کے عوام مخالف اقدامات کی مخالفت کرنے کے لیے پالیسی اور جمہوریت کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی اور ساتھ ہی مہنگائی بے روزگاری کے بارے میں بات کرتے رہیں۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی سے پوچھے جانے پر پارلیمنٹ میں آواز اٹھانے پر وزیر اعظم سے سوال آپ کا کیا رشتہ ہے؟اڈانی کی جعلی فرم نے 83 دن میں 20 ہزار کروڑ خرچ کیے، آپ لوک سبھا میں مائیک بند کر رہے ہیں، جمہوریت کا مائیک بند کر کے جمہوریت کا گلا گھونٹ دیا جا رہا ہے، حکومت کیا کر سکتی ہے؟ پارلیمنٹ میں اپوزیشن کی آواز کو دبائیں لیکن عوام کی عدالت میں جا کر اپنی بات کو پریس کے ذریعے 5 اپریل سے 10 اپریل کے درمیان ہر بلاک میں نوکڑ سبھا کے ذریعے رکھیں گے۔15 سے 15 اپریل تک منعقد کیا جائے گا۔ 20 اپریل تک ضلع میں سوالات کیے جائیں گے۔ پریس کانفرنس میں کانگریس پارٹی کے سابق ضلع صدر سریندر پرساد کشواہا، مودی کے بلاک کے سابق سربراہ گوتم جی موجود تھے۔